بعض ممبران یورپین پارلیمنٹ کی حضور انور سے ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سب سے پہلے برطانیہ کی ممبر یورپین پارلیمنٹ Hon. Marina Yannakoudakis نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جس جگہ تشریف فرما تھے وہاں حضور کے ایک طرف لوائے احمدیت اور دوسری طرف یورپین پارلیمنٹ کا جھنڈا لگا ہوا تھا۔ اس طرح آج پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کے پروٹوکول روم میں لوائے احمدیت لہرایا گیا۔

❁ ممبر پارلیمنٹ Marina نے کہا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ملنا میرے لئے باعث فخر ہے اور یہ کہ ان کا تعلق برطانیہ کی Conservative Party سے ہے اور وہ لندن سے ممبر آف یورپین پارلیمنٹ منتخب ہوئی ہیں۔

ملاقات کے شروع میں حضور انور نے فرمایا کہ ہالینڈ میں دو دن قیام کر کے ابھی یہاں پہنچے ہی ہیں۔ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ وہ بھی سفر سے سیدھا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنے کے لئے پہنچ رہی ہیں۔ قبل ازیں وہ لندن میں مسجد فضل اور مسجد بیت الفتوح بھی جا چکی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کس مسئلہ پر بات چیت کرنے میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس پر محترمہ نے جواب دیا کہ وہ گھریلو تشدّد کے موضوع پر بات کرنا چاہتی ہیں۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور ممبر آف پارلیمنٹ کے درمیان اس موضوع پر تفصیلی بات ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گھریلو تشدّد کا باعث صرف arranged marriages کو ٹھہرایا نہیں جاسکتا۔ یہاں مغرب میں بھی بہت گھریلو تشدّد ہے جہاں arranged marriages کا اتنا رواج نہیں ہے۔ اصل مسئلہ مایوسی اور ذہنی تناؤ ہے۔ بہت قسم کے ذہنی تناؤ ہوتے ہیں جس میں معاشی دباؤ اور دیگر مسائل بھی شامل ہیں۔ اور یہی مسائل ہیں جو گھریلو تشدّد کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ اصل مسائل ہیں جنہیں حل کرنا ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مَیں خود اپنی کمیونٹی کے پرابلم حل کرنے میں دلچسپی لیتا ہوں۔ بعض دفعہ بیویوں کے مطالبات پرابلم پیدا کر رہے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ مرد کی طرف سے زیادتی ہو رہی ہوتی ہے۔ مرد کو ملازمت نہیں مل رہی ہوتی تو دوسری طرف بیوی کے مطالبات ہوتے ہیں تو اس طرح میاں بیوی میں مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ احمدی خوشگوار عائلی زندگی گزاریں، جماعت ایسے میرج کونسلنگ کے پروگرام منعقد کر رہی ہے جس میں احمدی نوجوانوں کو ان مسائل کا مقابلہ کرنے کے لئے رہنمائی فراہم کی جاتی ہے جو کہ انہیں شادی شدہ زندگی میں پیش آسکتے ہیں۔ چنانچہ اب ہم دونوں کو بلاتے ہیں اور اس طرح اسلامی تعلیم کے مطابق اچھی طرح سمجھاتے ہیں۔

ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ ہمیشہ سے جماعتی ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کو سراہتی رہی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: یہ پیغام ساری دنیا کے لئے ہے۔ آج دنیا کو اس پیغام Love for all کی بہت ضرورت ہے۔ آپ یورپین پارلیمنٹ کی ممبر ہیں آپ کو چاہئے کہ اس پیغام کو زیادہ سے زیادہ پھیلائیں۔

ممبر آف یورپین پارلیمنٹ نے کہا کہ اُس نے سنا ہے کہ احمدی مسلمانوں پر مظالم ڈھائے جاتے ہیں۔ نیز بتایا کہ اُس نے مشرقی یورپین ممالک میں احمدیوں کو درپیش مسائل سے External Action Force کو بھی آگاہ کیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ان مشرقی یورپین ممالک میں ہمیں بعض مسائل کا سامنا ہے۔ قرغیزستان میں بھی مسائل ہیں۔ اب حال ہی میں قزاقستان میں جماعتی رجسٹریشن کینسل کی گئی۔ بعض گروہ حکومت پر دباؤ ڈال کر جماعت کو Ban کروانا چاہتے ہیں۔ ہم پر الزام یہ ہے کہ آپ کی کمیونٹی فساد پیدا کر رہی ہے۔ اس پر ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ بات تو اس کے بالکل اُلٹ ہے۔ آپ تو ساری دنیا میں امن کے قیام کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم کوشش کریں گے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: 'میری دعا ہے کہ آپ اپنی کوششوں میں کامیاب ہوں'۔

MEP نے بتایا کہ ان کا تعلق یونان سے ہے اور وہ ہر سال گرمیوں میں یونان جاتی ہیں تا کہ ان کی فیملی یونانی ثقافت کو اپنائے رکھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس پر فرمایا: تمام لوگوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے خاندان کے بارے میں آگاہی حاصل کریں۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Greek economic crisis کے بارے میں موصوفہ کے تأثرات دریافت فرمائے۔ جس پر موصوفہ نے جواب دیا کہ وہ یورو کرنسی کے خلاف ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ حضور اس کے حق میں ہیں بصرف یورپ نہیں بلکہ پوری دنیا کی ایک ہی کرنسی ہونی چاہئے۔

ملاقات کے اختتام پر موصوفہ نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امن کا پیغام پہنچانے میں کامیاب ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر آف پارلیمنٹ کو اگلے سال ہونے والے peace symposium میں شمولیت کی دعوت دی۔

آخر پر ممبر آف پارلیمنٹ نے اس بات کا بھی اعادہ کیا کہ وہ جس حد تک ممکن ہوا احمدیہ مسلم جماعت کی مدد کریں گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبر آف پارلیمنٹ کا شکریہ ادا کیا اور اسے منارۃ المسیح کا سوونیئر اور چند کتب عطا فرمائیں جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نئی کتاب "World Crisis and the Pathway to Peace" بھی شامل تھی۔

یہ ملاقات چھ بج کر 20 منٹ تک جاری رہی۔

❁❁❁❁❁❁❁